

اور یہ بیانِ اربعوں پر مکتوب
تقریباً ۱۹۰۰ء



سید الامامی کتب خانہ اقبال و ڈیالوگ

اسلامی جمہوریہ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
 یہ اوراد و وظائف محترم مفتی محمد شمس الضحی مدظلہ نے اجاب و رفقاء کے اس
 سوال پر کہ ہم رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں اور دوسری فضیلت
 والی راتوں میں کیا پڑھیں کہ زیادہ سے زیادہ اجر و ثواب کے مستحق ہوں، اور ان
 راتوں کیلئے کوئی مخصوص دُعا اگر احادیث میں ہو تو وہ بھی ہمیں بتائیں۔

اس سوال کے جواب میں یہ اوراد و وظائف مرتب فرمادیئے
 ان میں وہ قرآنی سورتیں، آیات اور وہ دُعا و اذکار ہیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
 خود روزانہ یا اکثر پڑھا کرتے تھے یا ان کے پڑھنے کی ترغیب و ہدایت فرماتے۔
 ان میں اس کے علاوہ وہ دُعا ہیں بھی شامل ہیں جو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ
 علیہم اجمعین اور ہمارے بزرگ پڑھتے پڑھاتے تھے اور ساتھ ہی انہوں نے
 یہ ہدایت و نصیحت بھی فرمادی کہ ان اوراد و وظائف کا پڑھنا ضروری نہیں،
 کوئی شخص اس کے علاوہ کچھ اور پڑھنا چاہے تو ایسا کر سکتا ہے۔

جو چیز ضروری ہے اور جو عبارت کی رُوح ہے وہ ہے دل کی حضوری
 کے ساتھ صرف اور صرف اللہ کے لیے عبادت۔ ایسی عبادت کا اجر و ثواب
 بہت زیادہ ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ غافلِ دل کی
 دُعا قبول نہیں کرتا۔

محمد اشرف مجددی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اوراد و وظائف

شب قدر اور سال بھری دیکھ مبارک راتوں کیلئے

مندرجہ ذیل سورتیں اور آیات ایک ایک بار پڑھیں

| نمبر شمار | نام سورۃ | پورے پڑھنے | پارے پڑھنے | تفصیل |
|-------------------------------------|-----------------|------------|------------|--|
| ۱ | سورۃ الفاتحہ | ۱ | ۱ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تک کر سنا لے |
| ۲ | سورۃ البقرہ | ۲ | ۲ تا ۲۳ | پہلی ۵ آیات ہم لفظوں تک، آیت الکرسی پھر بعد کی دو آیتیں اور آخری تین آیات |
| ۳ | سورۃ آل عمران | ۳ | ۳، ۴ | آخری دس آیات (ان فخلق السموات تا آخر سورۃ) |
| ۴ | سورۃ الکہف | ۱۸ | ۱۲ تا ۱۵ | پہلی دس آیات اور آخری مکمل رکوع |
| ۵ | سورۃ الحشر | ۵۹ | ۲۸ | آخری ۲ آیات ۸ |
| ۶ | سورۃ المائدہ | ۳۲ | ۲۱ | پوری سورۃ ۹ |
| ۷ | سورۃ یٰسین | ۲۶ | ۲۲ تا ۲۴ | پوری سورۃ ۱۰ |
| مندرجہ ذیل سورتیں تین تین بار پڑھیں | | | | |
| ۱۱ | سورۃ اذکار لزلت | ۹۹ | ۳۰ | پوری سورۃ ۱۲ |
| ۱۲ | سورۃ الکافرون | ۱۰۹ | ۳۰ | پوری سورۃ ۱۵ |
| ۱۳ | سورۃ النصر | ۱۱۰ | ۳۰ | پوری سورۃ ۱۶ |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روزانہ

اے اللہ! اپنی خاص نوازش اور رحمت فرما
حضرت محمد پر اور حضرت محمد کے گھر والوں پر جیسے
کہ تو نے نوازش و رحمت فرمائی حضرت ابراہیم پر
اور حضرت ابراہیم کے گھر والوں کو بیشک تو حمد و
ستائش کا سزاوار اور عظمت والا ہے۔ اے اللہ
خاص برکتیں نازل فرما حضرت محمد پر اور حضرت
محمد کے گھر والوں پر جیسے کہ تو نے برکتیں نازل
فرمائیں حضرت ابراہیم پر اور حضرت ابراہیم کے گھر

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ جَبِيْدٌ ۝ اللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
جَبِيْدٌ (گیارہ بار)

والوں پر بے شک تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔

اے اللہ ہم تجھ سے وہ سب بھلائیاں
مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نے تجھ سے مانگی ہیں اور ہم اُس چیز سے
تیری پناہ مانگتے ہیں جس سے تیرے نبی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے پناہ مانگی
ہے اور تو ہی مددگار ہے اور تو

اللّٰهُمَّ اِنَّا سَأَلْنَاكَ مِنْ
خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ
الْبَلَدُ وَالْاَحْوَالُ وَالْاَقْوَامُ
اَللّٰهُمَّ (سات بار)

کفایت کرنے والا ہے، نہیں ہے
کوئی طاقت اور قوت مگر اللہ تعالیٰ
کی مدد سے۔

۴. اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ (سو بار)

میں اللہ سے مغفرت کا طلب گار ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والا اور قائم رکھنے والا ہے میں اسی کے حضور (سامنے) توبہ کرتا ہوں۔

۵. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسَلِّمْ عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَخَطَّ بِهِ قَلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ ط

اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے رسول ہیں جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور سب پر بہت زیادہ سلام ہو اپنے علم کے احاطہ کے برابر اور جو تیرے قلم نے لکھا اور تیری کتاب نے شمار کیا۔ ان سب کی تعداد کے برابر

(سو بار) یا نبی پر صلوات

۵. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (سو بار)

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

۶. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (سو بار)

بزرگ و برتر اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنیکی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت۔

۷. سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ بار)
الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ بار)
اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ بار)

اللہ تعالیٰ پاک ہے۔
تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔
اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

مرقا زکریا

سید الاستغفار

اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے تیرے
سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا
ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے
وعدہ اور عہد پر قائم ہوں جتنا مجھ سے
ہوسکے میں پناہ مانگتا ہوں ان تمام کاموں
کے شر سے جو میں نے کئے اور میرے اوپر
جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ^{عین}
ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں
پس تو میرے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے
سوا کوئی اور گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

اے اللہ بے شک تو معاف فرمانے والا
ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ لہذا
تو مجھے معاف کر دے۔

اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد بیان
کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے
سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے معافی چاہتا
ہوں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

۲
اور

سید الاستغفار

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَ
أَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوؤُكَ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوؤُ بِذَنْبِي
فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ (تین بار)

شب قدر کی خاص دعاء
اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوفٌ مُجِيبٌ
الْعَفْوُ فَاعْفُ عَنِّي
(سو بار اور طاق راتوں میں کثرت سے پڑھیں)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
(تین بار)

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اسکی
حمد بیان کرتا ہوں۔

ہم اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے
اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے
پر راضی ہیں۔

صلوة تنجینا

اے اللہ ہمارے سرور حضرت محمد صلی
اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سرور حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ایسی
رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمارے
تمام ڈر و خوف اور آفتوں سے نجات
ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام
حاجتیں دور ہو جائیں اور جس کی بدولت
ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں
اور جس کے ذریعے سے ہم تیری بارگاہ میں
اعلیٰ درجوں پر تمکن اور جس کے ذریعے
ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے
بعد کی اچھائیوں سے بدرجہ غایت
فائدہ حاصل کر سکیں۔ بے شک آپ
ہر چیز پر قادر ہیں۔

۱۱) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
(تو بار) (مسلم ترمذی نسائی)

۱۲) رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ
دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَبِيًّا (تین بار)

صلوة تنجینا

۱۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا
مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاظِ
وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ
الْحَاجَاتِ وَتَطْهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ
وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ
تُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْعَالَمَاتِ
مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي
الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
(گیارہ بار)

(۱۳) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (سورۃ تہ) آخری بار پورا کلمہ پڑھیں۔

(۱۴) يَا رَبِّي لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ (دس مرتبہ)

(۱۵) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمَدَادَ كَلِمَاتِهِ (دس مرتبہ)

(۱۶) بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (تین مرتبہ)

(۱۷) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ - (تین مرتبہ)

(۱۸) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجَذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ (تین مرتبہ)

(۱۹) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (تین مرتبہ)

(۲۰) اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحَسْنِ عِبَادَتِكَ - (تین مرتبہ)

(۲۱) اللَّهُمَّ أَمِدْنِي مِنَ النَّارِ (سات بار)

(۲۲) اللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَأَعِزَّنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي - (تین مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اے میرے رب تمام تعریف تیرے لئے ہی، جیسا تیری ذات کے بڑے مرتبے کے اور تیری عظیم سلطنت کے لائق ہے۔

تمام پاکی تعریف اللہ ہی لئے ہے، کسی مخلوق کی تعداد اس کی ذات کی رضا اسکے عرش کے وزن اور اسکے کلمات کی روشنی کے وزن پر۔

شروع اللہ کے نام سے ہے نام کے ساتھ کوئی چیز بھی نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور آسمان میں اور (جنت اور جہنم)۔

میں اللہ کے تمام کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کیا۔

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص سے پاگل پن سے اور جذام سے (اور تمام بیماریوں سے)۔

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں (خطاؤں) کی معافی اور عافیت کی درخواست کرتا ہوں۔

اے اللہ تو میری مدد کر تیرا ذکر کرنے پر اور تیرا شکر کرنے پر اور تیری عبادت کی خوبی پر۔

اے اللہ تو مجھے جہنم سے بچائیو۔

اے اللہ تو میرے دل میں والد کے میری بھلائی اور مجھے پناہ دے میرے نفس کے شر سے۔

اللہ کے نام سے

(۲۴) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(تو بار)

(۲۵) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَى عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ
الْأَنْوَرِ وَالْجَبِينِ الْأَزْهَرِ
وَارْضَ اللَّهُمَّ عَن سَادَاتِنَا
أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُمَرَ
وَعَلِيٍّ وَعَن سَائِرِ الصَّحَابَةِ
وَأَهْلِ بَيْتِهِ أَجْمَعِينَ
وَعَنِ التَّابِعِينَ وَتَابِعِيهِمْ
بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ آمِينَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہا ہے اسکا
کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ملک (بادشاہی
ہے) اور اسی کے لیے سب تعریف ہے۔ وہ
زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر
قادر ہے۔

اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما

اپنے بندے اور اپنے رسول روشن چہرے اور
کھلی ہوئی پیشانی والے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم پر اور اے اللہ تو راضی ہو،
ہمارے سردار ابو بکر و عمر و عثمان و علی
اور تمام صحابہ اور تمام اہل بیت کرام سے
اور تمام تابعین سے اور قیامت تک خیر
میں ان کی پیروی کرنے والوں سے۔
پاک ہے تیرا رب عزت (وجلل) کا
مالک ان تمام (نازیبا صفات) سے جس
سے وہ اسے متصفت کرتے ہیں اور
سلام ہو (اللہ کے پیغمبروں
پر اور تعریف اللہ رب العالمین
کے لیے ہی ہے۔

صلوة التسبیح

چار رکعت نفل کی نیت کرے اور سبحانک اللہم پڑھ کر پندرہ بار سبحان اللہ والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر پڑھے پھر اَعُوذُ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سورۃ پڑھ کر دن بار بھر اس تسبیح کو پڑھیں، پھر رکوع میں دن بار، پھر رکوع سے اٹھ کر دن بار قوم میں پھر سجدہ میں دن بار، پھر سجدہ سے اٹھ کر جلسہ میں دن بار پھر دوسرے سجدہ میں دن بار، ان چاروں رکعتوں میں پچھتر^{۴۵} پچھتر^{۴۵} بار پڑھیں۔ کل تین سو مرتبہ تسبیح کا شمار ہوگا۔ مسئلہ۔ اگر سجدہ سہو کریں تو اس میں نہ پڑھیں، سجدہ اور رکوع کی تسبیح پڑھ کر یہ تسبیح پڑھیں۔

ان اوراد و وظائف کو مغرب کے بعد سے طلوع صبح صادق تک پڑھ سکتے ہیں کیونکہ رات سورج غروب ہوتے ہی شروع ہو جاتی ہے اور بھری کا وقت ختم ہونے تک رہتی ہے۔

لوگوں کے اصرار پر ان کی سہولت کیلئے اس اوراد و وظائف میں درج چھوٹی سورتوں اور قرآنی آیات کو ترجمہ کے ساتھ مرتب کر دیا گیا ہے تاکہ فضیلت و مبارک والی راتوں میں ہم سمجھ کر آسانی کیساتھ پڑھ سکیں اور درج ذیل حدیث کی روشنی کسی کو بھی ان آیات قرآنی کو پڑھنے کی ضرورت پڑے تو آسانی سے پڑھے۔

صحاح ستہ کی ایک کتاب ابن ماجہ میں ابواب طب کی سب سے آخری حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں ایک دیہاتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا، یا رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا شکایت ہے، اس نے عرض کیا جن، آسب وغیرہ کا اثر ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور اس کو میرے پاس لاؤ تو وہ دیہاتی گیا اور آٹھ لایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سامنے بٹھایا اور اس پر قرآنی آیات پڑھ کر دم کر دیں کہ وہ اس طرح کھڑا ہوا ہو گیا گویا بیمار ہی نہ تھا۔ (مزید تفصیل ابن ماجہ اور حصن حصین میں دیکھیں)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر آج تک لوگ جن، آسب وغیرہ اور جادو اور سحر کے اثر سے بچنے کیلئے ان قرآنی آیات کو پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو شفا دیتا ہے اور ان آیات کو بزرگ سے ایسے مرعیوں کو پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں جن کی بیماری ڈاکٹر، حکیم کی سمجھ میں نہ آ رہی ہو یا جو بزرگوں بیمار ہوں اللہ تعالیٰ ان کے لئے بھی آسانی و نفاذ دیتا ہے۔ بزرگ ان مقاصد کے لئے ان آیات کو صبح و شام ایک مرتبہ پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

جو حضرات جن، آسب، جادو اور سحر کی حقیقت اور اسلام میں اس کی حیثیت کے بارے میں جانا چاہتے ہیں وہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تفسیر القرآن میں، پیر کرم علی شاہ ازہری (رحمۃ اللہ علیہ) کی ضیاء القرآن میں اور مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ کی معارف القرآن اور دوسری تفسیر میں سورۃ انفلق اور سورۃ الناس کی تفسیر مطالعہ فرمائیں۔

اگلے صفحات پر سورۃ فاتحہ سے لیکر سورۃ الناس تک جو قرآنی آیات یا سورتیں ہیں وہ تینتیس آیات کے نام سے مشہور ہیں اور وہی متدرجہ بالا مقاصد کیلئے بھی پڑھی، پڑھائی جاتی ہیں۔

ترجمہ والے قرآن سے خوشگوار الٹی
جائیں
قرآنی آیات صرف

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ
سورۃ فاتحہ
کلی - ایک رکوع - ۷ آیتیں - ۲۵ لفظ - ۱۲۳ حروف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ نہایت رحم کرنے والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۱ الرَّحْمٰنِ

وساری تعریف اللہ کے لئے ہے (وہ) سارے جہان کا مربی اللہ (وہ) رحمن اللہ

الرَّحِیْمِ ۲ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۳ اِیَّاكَ نَعْبُدُ

(وہ) رحیم اللہ (وہ) مالک روز جزا کا اللہ ہم بس تیری ہی عبادت

وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

کرتے ہیں اور بس تجھی سے مدد چاہتے ہیں چلا ہم کو سیدھا

السَّیْقِیْمَ ۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۶

راستہ اللہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا ہے

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۷

د ان لوگوں کا (راستہ) جو زیر غضب آپ کے ہیں اور نہ بھٹکے ہوؤں کا

سیدھا

راستہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ نہایت رحم کرنے والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے ہے

الْم ۱ ذَلِكِ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ

انف لام میم سے یہ کتاب ہے (کہ کوئی شبہہ اس میں نہیں ہے)

هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ۲ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

ہدایت (اللہ سے) ڈر رکھنے والوں کے لئے ہے جو غیب پر ایمان رکھتے

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں

يَنْفِقُونَ ۳ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ

خرچ کرتے رہتے ہیں اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اس پر جو آپ پر اتارا گیا ہے

إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْآخِرَةَ

اور (اس پر) جو آپ سے قبل اتارا گیا ہے اور آخرت پر بھی

هُمْ يُوقِنُونَ ۴ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن

وہ (پورا یقین رکھتے ہیں) یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر

رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۵

ہیں اور یہی (پورے) بامراد ہیں

وَالدُّكْمُ إِلَهُ ۶ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اور تمہارا خدا ایک خدا ہے۔ بجز اُس کے کوئی خدا نہیں ہے انتہا رحم نہ کرنے والا

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۷ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

بار بار رحم کرنے والا اللہ (وہ ہرگز) کوئی معبود اس کے سوا

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۸ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا

نہیں وہ زندہ ہے سب کا سمجھنے والا ہے اسے نہ اونگھ آسکتی ہے نہ نیند

تَوْمًا لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ

اُسی کی بلکہ ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے لے کون ایسا ہے

ذَ الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا

جو اس کے سامنے بغیر اس کی اجازت کے سفارش کر سکے لے وہ جانتا ہے جو کچھ

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ

مخلوقات کے سامنے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے اس سب کو لے اور وہ اسکے معلومات میں سے کسی چیز

مِّنْ عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

کو بھی گھیر نہیں سکتے لے سو اس کے کہ جتنا وہ خود چاہے اس کی کرسی نے سما رکھا ہے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ ط وَلَا يُؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ

زمین کو اور اس پر ان کی نگرانی ذرا بھی گراں نہیں لے اور وہ عالیشان ہے

الْعَظِيمُ ﴿٤٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ تَفَلَّحًا قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

عظیم ایشان ہے دین میں کوئی زبردستی نہیں لے ہدایت تو گمراہی سے صاف صاف

مِنَ الْغَيِّ ؕ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ

کھل چکی ہے لے تو جو کوئی طاغوت سے کفر کرے اور اللہ پر ایمان لے آئے

فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ

اُس نے ایک بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا لے جس کے لئے کوئی شکستگی

لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ

نہیں لے اور انہیں دالا بڑا جاننے والا ہے لے اللہ ان لوگوں کا ساتھی ہے جو ایمان

أَمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ

لائے لے اور انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال کر لاتا ہے لے اور جن لوگوں نے

كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ

کفر اختیار کیا ان کے ساتھی شیطان ہیں جو انہیں روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی

النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ط أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

طرف لے جاتے ہیں ۱۱۶۶ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ

فِيهَا خَالِدُونَ ع ۲۸۴ ۲۸۳ ۲۸۲ ۲۸۱ ۲۸۰ ۲۷۹ ۲۷۸ ۲۷۷ ۲۷۶ ۲۷۵ ۲۷۴ ۲۷۳ ۲۷۲ ۲۷۱ ۲۷۰ ۲۶۹ ۲۶۸ ۲۶۷ ۲۶۶ ۲۶۵ ۲۶۴ ۲۶۳ ۲۶۲ ۲۶۱ ۲۶۰ ۲۵۹ ۲۵۸ ۲۵۷ ۲۵۶ ۲۵۵ ۲۵۴ ۲۵۳ ۲۵۲ ۲۵۱ ۲۵۰ ۲۴۹ ۲۴۸ ۲۴۷ ۲۴۶ ۲۴۵ ۲۴۴ ۲۴۳ ۲۴۲ ۲۴۱ ۲۴۰ ۲۳۹ ۲۳۸ ۲۳۷ ۲۳۶ ۲۳۵ ۲۳۴ ۲۳۳ ۲۳۲ ۲۳۱ ۲۳۰ ۲۲۹ ۲۲۸ ۲۲۷ ۲۲۶ ۲۲۵ ۲۲۴ ۲۲۳ ۲۲۲ ۲۲۱ ۲۲۰ ۲۱۹ ۲۱۸ ۲۱۷ ۲۱۶ ۲۱۵ ۲۱۴ ۲۱۳ ۲۱۲ ۲۱۱ ۲۱۰ ۲۰۹ ۲۰۸ ۲۰۷ ۲۰۶ ۲۰۵ ۲۰۴ ۲۰۳ ۲۰۲ ۲۰۱ ۲۰۰ ۱۹۹ ۱۹۸ ۱۹۷ ۱۹۶ ۱۹۵ ۱۹۴ ۱۹۳ ۱۹۲ ۱۹۱ ۱۹۰ ۱۸۹ ۱۸۸ ۱۸۷ ۱۸۶ ۱۸۵ ۱۸۴ ۱۸۳ ۱۸۲ ۱۸۱ ۱۸۰ ۱۷۹ ۱۷۸ ۱۷۷ ۱۷۶ ۱۷۵ ۱۷۴ ۱۷۳ ۱۷۲ ۱۷۱ ۱۷۰ ۱۶۹ ۱۶۸ ۱۶۷ ۱۶۶ ۱۶۵ ۱۶۴ ۱۶۳ ۱۶۲ ۱۶۱ ۱۶۰ ۱۵۹ ۱۵۸ ۱۵۷ ۱۵۶ ۱۵۵ ۱۵۴ ۱۵۳ ۱۵۲ ۱۵۱ ۱۵۰ ۱۴۹ ۱۴۸ ۱۴۷ ۱۴۶ ۱۴۵ ۱۴۴ ۱۴۳ ۱۴۲ ۱۴۱ ۱۴۰ ۱۳۹ ۱۳۸ ۱۳۷ ۱۳۶ ۱۳۵ ۱۳۴ ۱۳۳ ۱۳۲ ۱۳۱ ۱۳۰ ۱۲۹ ۱۲۸ ۱۲۷ ۱۲۶ ۱۲۵ ۱۲۴ ۱۲۳ ۱۲۲ ۱۲۱ ۱۲۰ ۱۱۹ ۱۱۸ ۱۱۷ ۱۱۶ ۱۱۵ ۱۱۴ ۱۱۳ ۱۱۲ ۱۱۱ ۱۱۰ ۱۰۹ ۱۰۸ ۱۰۷ ۱۰۶ ۱۰۵ ۱۰۴ ۱۰۳ ۱۰۲ ۱۰۱ ۱۰۰ ۹۹ ۹۸ ۹۷ ۹۶ ۹۵ ۹۴ ۹۳ ۹۲ ۹۱ ۹۰ ۸۹ ۸۸ ۸۷ ۸۶ ۸۵ ۸۴ ۸۳ ۸۲ ۸۱ ۸۰ ۷۹ ۷۸ ۷۷ ۷۶ ۷۵ ۷۴ ۷۳ ۷۲ ۷۱ ۷۰ ۶۹ ۶۸ ۶۷ ۶۶ ۶۵ ۶۴ ۶۳ ۶۲ ۶۱ ۶۰ ۵۹ ۵۸ ۵۷ ۵۶ ۵۵ ۵۴ ۵۳ ۵۲ ۵۱ ۵۰ ۴۹ ۴۸ ۴۷ ۴۶ ۴۵ ۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

پرٹے رہیں گے ۱۱۹۴ اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْأَرْضِ ط وَإِنْ تُبَدُّوْا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفَوْا

زمین میں ہے اللہ اور جو کچھ تمہارے نفسوں کے اندر ہے اگر تم اس کو ظاہر کر دو اللہ یا اسے

يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

چھپائے رکھو بہر حال اللہ اس کا حساب تم سے لیگا اللہ پھر جسے چاہے گا بخش دینگا اور جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۸۳ ۲۸۲ ۲۸۱ ۲۸۰ ۲۷۹ ۲۷۸ ۲۷۷ ۲۷۶ ۲۷۵ ۲۷۴ ۲۷۳ ۲۷۲ ۲۷۱ ۲۷۰ ۲۶۹ ۲۶۸ ۲۶۷ ۲۶۶ ۲۶۵ ۲۶۴ ۲۶۳ ۲۶۲ ۲۶۱ ۲۶۰ ۲۵۹ ۲۵۸ ۲۵۷ ۲۵۶ ۲۵۵ ۲۵۴ ۲۵۳ ۲۵۲ ۲۵۱ ۲۵۰ ۲۴۹ ۲۴۸ ۲۴۷ ۲۴۶ ۲۴۵ ۲۴۴ ۲۴۳ ۲۴۲ ۲۴۱ ۲۴۰ ۲۳۹ ۲۳۸ ۲۳۷ ۲۳۶ ۲۳۵ ۲۳۴ ۲۳۳ ۲۳۲ ۲۳۱ ۲۳۰ ۲۲۹ ۲۲۸ ۲۲۷ ۲۲۶ ۲۲۵ ۲۲۴ ۲۲۳ ۲۲۲ ۲۲۱ ۲۲۰ ۲۱۹ ۲۱۸ ۲۱۷ ۲۱۶ ۲۱۵ ۲۱۴ ۲۱۳ ۲۱۲ ۲۱۱ ۲۱۰ ۲۰۹ ۲۰۸ ۲۰۷ ۲۰۶ ۲۰۵ ۲۰۴ ۲۰۳ ۲۰۲ ۲۰۱ ۲۰۰ ۱۹۹ ۱۹۸ ۱۹۷ ۱۹۶ ۱۹۵ ۱۹۴ ۱۹۳ ۱۹۲ ۱۹۱ ۱۹۰ ۱۸۹ ۱۸۸ ۱۸۷ ۱۸۶ ۱۸۵ ۱۸۴ ۱۸۳ ۱۸۲ ۱۸۱ ۱۸۰ ۱۷۹ ۱۷۸ ۱۷۷ ۱۷۶ ۱۷۵ ۱۷۴ ۱۷۳ ۱۷۲ ۱۷۱ ۱۷۰ ۱۶۹ ۱۶۸ ۱۶۷ ۱۶۶ ۱۶۵ ۱۶۴ ۱۶۳ ۱۶۲ ۱۶۱ ۱۶۰ ۱۵۹ ۱۵۸ ۱۵۷ ۱۵۶ ۱۵۵ ۱۵۴ ۱۵۳ ۱۵۲ ۱۵۱ ۱۵۰ ۱۴۹ ۱۴۸ ۱۴۷ ۱۴۶ ۱۴۵ ۱۴۴ ۱۴۳ ۱۴۲ ۱۴۱ ۱۴۰ ۱۳۹ ۱۳۸ ۱۳۷ ۱۳۶ ۱۳۵ ۱۳۴ ۱۳۳ ۱۳۲ ۱۳۱ ۱۳۰ ۱۲۹ ۱۲۸ ۱۲۷ ۱۲۶ ۱۲۵ ۱۲۴ ۱۲۳ ۱۲۲ ۱۲۱ ۱۲۰ ۱۱۹ ۱۱۸ ۱۱۷ ۱۱۶ ۱۱۵ ۱۱۴ ۱۱۳ ۱۱۲ ۱۱۱ ۱۱۰ ۱۰۹ ۱۰۸ ۱۰۷ ۱۰۶ ۱۰۵ ۱۰۴ ۱۰۳ ۱۰۲ ۱۰۱ ۱۰۰ ۹۹ ۹۸ ۹۷ ۹۶ ۹۵ ۹۴ ۹۳ ۹۲ ۹۱ ۹۰ ۸۹ ۸۸ ۸۷ ۸۶ ۸۵ ۸۴ ۸۳ ۸۲ ۸۱ ۸۰ ۷۹ ۷۸ ۷۷ ۷۶ ۷۵ ۷۴ ۷۳ ۷۲ ۷۱ ۷۰ ۶۹ ۶۸ ۶۷ ۶۶ ۶۵ ۶۴ ۶۳ ۶۲ ۶۱ ۶۰ ۵۹ ۵۸ ۵۷ ۵۶ ۵۵ ۵۴ ۵۳ ۵۲ ۵۱ ۵۰ ۴۹ ۴۸ ۴۷ ۴۶ ۴۵ ۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

عذاب دینگا اللہ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اللہ پیغمبر ایمان لائے

الرَّسُولُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ط

اس پر جو ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے اللہ اور مومنین (بھی) یہ

كُلٌّ آمِنٌ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا يَفِرُّ

سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اسکے پیغمبروں پر، ہم اس کے

بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ قَفْ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ط

پیغمبروں میں باہم کوئی فرق بھی نہیں کرتے اللہ اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور ہم نے اطاعت کی

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۲۸۰ ۲۷۹ ۲۷۸ ۲۷۷ ۲۷۶ ۲۷۵ ۲۷۴ ۲۷۳ ۲۷۲ ۲۷۱ ۲۷۰ ۲۶۹ ۲۶۸ ۲۶۷ ۲۶۶ ۲۶۵ ۲۶۴ ۲۶۳ ۲۶۲ ۲۶۱ ۲۶۰ ۲۵۹ ۲۵۸ ۲۵۷ ۲۵۶ ۲۵۵ ۲۵۴ ۲۵۳ ۲۵۲ ۲۵۱ ۲۵۰ ۲۴۹ ۲۴۸ ۲۴۷ ۲۴۶ ۲۴۵ ۲۴۴ ۲۴۳ ۲۴۲ ۲۴۱ ۲۴۰ ۲۳۹ ۲۳۸ ۲۳۷ ۲۳۶ ۲۳۵ ۲۳۴ ۲۳۳ ۲۳۲ ۲۳۱ ۲۳۰ ۲۲۹ ۲۲۸ ۲۲۷ ۲۲۶ ۲۲۵ ۲۲۴ ۲۲۳ ۲۲۲ ۲۲۱ ۲۲۰ ۲۱۹ ۲۱۸ ۲۱۷ ۲۱۶ ۲۱۵ ۲۱۴ ۲۱۳ ۲۱۲ ۲۱۱ ۲۱۰ ۲۰۹ ۲۰۸ ۲۰۷ ۲۰۶ ۲۰۵ ۲۰۴ ۲۰۳ ۲۰۲ ۲۰۱ ۲۰۰ ۱۹۹ ۱۹۸ ۱۹۷ ۱۹۶ ۱۹۵ ۱۹۴ ۱۹۳ ۱۹۲ ۱۹۱ ۱۹۰ ۱۸۹ ۱۸۸ ۱۸۷ ۱۸۶ ۱۸۵ ۱۸۴ ۱۸۳ ۱۸۲ ۱۸۱ ۱۸۰ ۱۷۹ ۱۷۸ ۱۷۷ ۱۷۶ ۱۷۵ ۱۷۴ ۱۷۳ ۱۷۲ ۱۷۱ ۱۷۰ ۱۶۹ ۱۶۸ ۱۶۷ ۱۶۶ ۱۶۵ ۱۶۴ ۱۶۳ ۱۶۲ ۱۶۱ ۱۶۰ ۱۵۹ ۱۵۸ ۱۵۷ ۱۵۶ ۱۵۵ ۱۵۴ ۱۵۳ ۱۵۲ ۱۵۱ ۱۵۰ ۱۴۹ ۱۴۸ ۱۴۷ ۱۴۶ ۱۴۵ ۱۴۴ ۱۴۳ ۱۴۲ ۱۴۱ ۱۴۰ ۱۳۹ ۱۳۸ ۱۳۷ ۱۳۶ ۱۳۵ ۱۳۴ ۱۳۳ ۱۳۲ ۱۳۱ ۱۳۰ ۱۲۹ ۱۲۸ ۱۲۷ ۱۲۶ ۱۲۵ ۱۲۴ ۱۲۳ ۱۲۲ ۱۲۱ ۱۲۰ ۱۱۹ ۱۱۸ ۱۱۷ ۱۱۶ ۱۱۵ ۱۱۴ ۱۱۳ ۱۱۲ ۱۱۱ ۱۱۰ ۱۰۹ ۱۰۸ ۱۰۷ ۱۰۶ ۱۰۵ ۱۰۴ ۱۰۳ ۱۰۲ ۱۰۱ ۱۰۰ ۹۹ ۹۸ ۹۷ ۹۶ ۹۵ ۹۴ ۹۳ ۹۲ ۹۱ ۹۰ ۸۹ ۸۸ ۸۷ ۸۶ ۸۵ ۸۴ ۸۳ ۸۲ ۸۱ ۸۰ ۷۹ ۷۸ ۷۷ ۷۶ ۷۵ ۷۴ ۷۳ ۷۲ ۷۱ ۷۰ ۶۹ ۶۸ ۶۷ ۶۶ ۶۵ ۶۴ ۶۳ ۶۲ ۶۱ ۶۰ ۵۹ ۵۸ ۵۷ ۵۶ ۵۵ ۵۴ ۵۳ ۵۲ ۵۱ ۵۰ ۴۹ ۴۸ ۴۷ ۴۶ ۴۵ ۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

ہم تیری مغفرت (طلب کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار اور تیری ہی طرف واپسی اللہ کسی کو ذرہ دار نہیں بنانا

نَفْسًا إِلَّا أَوْسَعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

مگر اس کی بساط کے مطابق اللہ اسے لے گا وہی جو کچھ اس نے کمایا اور اس پر پڑے گا

اَكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ط

وہی جو کچھ اس نے کمایا اے ہمارے پروردگار ہم پر گرفت نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَي

اے ہمارے پروردگار ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ڈالا تھا ان لوگوں پر جو

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَاطَاقَةٌ

ہم سے پیشتر تھے ۱۱۲۳ سے ہمارے پروردگار ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی برداشت

لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا اَنْتَ

ہم سے نہ ہو ۱۱۲۴ اور ہم سے درگزر کر اور ہم کو بخش دے ۱۱۲۵ اور ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا

مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۸﴾

کار ساز ہے ۱۱۲۶ سو ہم کو غالب کر کافر لوگوں پر ۱۱۲۷ سے

﴿۱۵﴾ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ

اللہ کی واہی ہے کہ کوئی معبود نہیں ہے بجز اس کے اور فرشتوں

وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

اور اہل علم کی (بھی گواہی یہی ہے) اور وہ عدل سے انتظام رکھنے والا معبود ہے کوئی معبود نہیں ہے بجز اس

الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾

زبردست حکمت والے ۱۸

﴿۲۷﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

بیشک تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ قَفَا

پیدا کر دیا چھ دنوں میں پھر قائم ہو گیا عرش پر ۱۱۲۸ سے

يُعْشَى الْيَلَّ النَّهَارُ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

ڈھانپ لیتا ہے رات سے دن کو، وہ جلدی سے اُسے آ لیتی ہے اور سورج اور چاند

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهٖ ۚ إِنَّهُ الْخَلَّاقُ وَالْأَمْرُ ط

اور ستاروں کو (اسی نے پیدا کیا) سب اس کے حکم کے تابع، یاد رکھو اسی کے لئے خاص ہے آفرینش (جی،

اللہ

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٣﴾ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

اور حکومت (بھی) برکت بھرا ہوا ہے، اللہ سائے جانوں کا پروردگار، اپنے پروردگار سے دعا کرو۔ عاجزی کے

وَّخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٤﴾ وَلَا تَفْسِدُوا

ساتھ اور چپکے چپکے، بیشک وہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا بیشک اور ملک میں اس کی درستی کے

فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا

بعد فساد و بپاؤ اور اللہ کو پکارتے رہو ڈر کے ساتھ (بھی) اور آرزو کے ساتھ (بھی) بیشک

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٥﴾

اللہ کی رحمت نیکو کاروں کے بہت نزدیک ہے بیشک

قُلْ اَدْعُوا اللَّهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيَّامًا تَدْعُوْا

آپ کہیے اللہ (کہہ کر) پکارو یا رحمن (کہہ کر) پکارو جس نام سے بھی پکارو

فَاِنَّهُ السَّمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا

اس کے اچھے ہی اچھے نام ہیں بیشک اور آپ نماز میں نہ تو بہت پکار کر پڑھتے اور نہ

تَخَافُ بِهَا وَاَبْتِغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا ﴿٥٦﴾ وَقُلْ

بالکل اچکے ہی چپکے پڑھیے اور ان دونوں کے درمیان ایک (متوسط) طریقہ اختیار کیجئے بیشک اور آپ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

کہیے کہ ساری حمد انہی اللہ کے لئے ہے جو نہ اولاد رکھتا ہے بیشک اور نہ حکومت میں اس کا

لَهُ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَّلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنْ

کوئی شریک ہے بیشک اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے کمزوری

الذَّلِّ وَكَبْرُهُ تَكْبِيْرًا ﴿٥٧﴾

کی وجہ سے نلک اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے بیشک

اَفْحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا

ہاں تو کیا تمہارا خیال تھا کہ ہم نے تمہیں بے بلا مقصد پیدا کر دیا ہے اور تم ہم سے

لَا تُرْجِعُونَّ ۝۱۱۵ فَتَعَلَى اللَّهِ الْبَيْكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

پس لوٹا کر لائے نہ جاؤ گے؟ سو اللہ (بڑا) علیشان ہے بادشاہ حقیقی ہے! اس کے سوا کوئی بھی نہیں

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝۱۱۶ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

عرش بزرگ کا مالک ہے نئے اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور خدا کو بھی پجائے

لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۝۱۱۷ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا

حالا لکھ اسکے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں، سو اس کا حساب اس کے پروردگار کے ہاں ہوگا یقیناً

يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝۱۱۸ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ

کافروں کو فلاح نہیں ہونے کی بلکہ اور آپ کہیے کہ لے میرے پروردگار میری مغفرت کر دے میرے لیے پر رحیم اور رؤوف

خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝۱۱۹

تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ نہایت مہربان، بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَالصَّفَاتِ صَفًا ۝۱۲۰ فَالزُّجُرَاتِ زَجْرًا ۝۱۲۱ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ۝۱۲۲

قسم ہے صفت باندھ کھڑے ہوئی والے (فرشتوں) کی، پھر بندش کرنی والے (فرشتوں) کی، پھر ذکر کی تلواریں کرنی والے

إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝۱۲۳ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

(فرشتوں) کی، کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے (وہ) پروردگار ہے (آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ لنگے وہاں ہے اس کا)

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۱۲۴ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بَرِيقًا

اور پروردگار مشرقوں کا مالک ہے ہم نے آراستہ کیا ہے آسمان دنیا کو ستاروں کی آرائش کے

الْكواكبِ ۝۱۲۵ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝۱۲۶

ساتھ اور ہر شریر شیطان سے حفاظت کی غرض سے (بھی)

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ

وہ عالم بالا کی باتوں کی، طرف کان بھی نہیں لگا سکتے تھے اور ہر طرف سے مار کر دکھے دے دیتے

جَانِبٍ ۝ دُحُورًا ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ ۱۰ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ

جلتے ہیں اور ان کے لئے عذاب دائمی ہوگا کہ

الْخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهَا شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ ۱۱ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمٌ أَشَدُّ

خبر لے ہی بھاگا تو ایک دھکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ لیتا ہر شے تو آپ ان سے پوچھے کہ خلقت میں

خَلَقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۝ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝ ۱۲ ۝

یہ لوگ زیادہ مضبوط ہیں یا وہ جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے، ہم نے ان لوگوں کو

يَمَعُشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۝ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا

انے گرد، جن دانس اگر نہیں یہ قدرت ہے

مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۝ وَلَا تَنْفُذُونَ

آسمانوں اور زمین کے حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ تو نکل دیکھو (لیکن) بغیر زور کے

إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ ۱۳ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ ۱۴ ۝ يُرْسَلُ

نکل سکتے ہی نہیں ہو گئے جو ہون اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو بھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر

عَلَيْكُمْ شَوْاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۝ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ۝ ۱۵ ۝

آگ کا شعلہ اور دھواں جھوڑا جانیگا سو تم بھٹاسکو گے شعلہ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ ۱۶ ۝

سو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو بھٹلاؤ گے؟

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے

لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝ ۱۷ ۝ وَ

تو تو اس کو دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے دب جاتا بھٹ جاتا تھے اور

تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ ۱۸ ۝

ہم ان عجیب (موتیر) مضمونوں کو لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ سوچیں سہ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ

اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور

الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ

ظاہر کا وہی نہایت مہربان ہے، بار بار رحم کرنے والا ہے اللہ وہی تو ہے

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سالم ہے

الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحَانَ

اسن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑا عقلمند ہے

اللَّهِ عَمَّا يَشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

پاک ہے اللہ لوگوں کے شرک سے بلکہ وہی اللہ تو پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنا دینے والا ہے

لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اسی کے اچھے اچھے نام ہیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں جو چیزیں ہیں آسمانوں و

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

زمین ہیں اور وہی زبردست ہے حکمت والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ نہایت مہربان بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا

آپ کہنے لگے کہ میرے پاس وحی آئی اس بات کی کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا، پھر

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا

انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے، جو راہِ راست بتلاتا ہے، سو ہم تو اس پر ایمان

بِهِ ۝ وَلَكِن نُّشْرِكُ بِرَبِّنَا أَحْدًا ۝ ۞ وَإِنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ

نے آئے، اور ہم اپنے پروردگار کا شریک کسی کو نہ بنائیں گے اور ہمارے پروردگار کی شان بڑی

رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۗ وَإِنَّهُ كَانَ

ہے اُس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد لے اور ہم میں جو احسن ہوئے

يَقُولُ سَفِيهًا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۗ

میں، وہ اللہ کی شان میں حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ نہایت رحم کرنے والے، بار بار رحم کرنے والے کے نام سے،

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۗ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۗ

آپ کہہ دیجئے، کافرے! نہ تو میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں،

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۗ وَلَا أَفَاعِبُدُ

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو، اور میں آئندہ تمہارے معبود کی

مَّا أَعْبُدُ تُمْ ۗ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۗ

پرستش کریں گے اور نہ تم ہی (آئندہ) میرے معبود کی پرستش کرنے والے ہو

لَكُمْ دِينُكُمْ وَرَبِّي دِينِي ۗ

تمہیں تمہارا بدلے کا، اسی جیسے میرا بدلے کا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ نہایت مہربان بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۗ اللَّهُ الصَّمَدُ ۗ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اُسکے کوئی اولاد ہے نہ وہ

يُولَدُ ۗ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۗ

کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ نہایت مہربان، بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

اور اندھیری رات کے شر سے جب رات آجائے اور گرہوں پر پڑھ کر پھونکنے والوں

فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑤

کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے، جب وحسد کرنے لگے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ نہایت مہربان، بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② إِلَهِ

آپ کہئے کہ میں انسانوں کے پروردگار کی، انسانوں کے بادشاہ کی، انسانوں کے معبود کی

النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④

پناہ لیتا ہوں بے نیچے ہٹ جانے والے دوسرے ڈالنے والے (شیطان) کے شر سے،

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ⑤

جو لوگوں کے دلوں میں دوسرے ڈالتا ہے،

الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

جنت میں سے جو، یا انسانوں میں سے

اور ادو وظائف کیلئے سورۃ آل عمران کا آخری رکوع،
سورۃ کہف کی پہلی دس آیات اور آخری رکوع اور

سورۃ زلزالت ورنج ذیل ہے۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے بدل

وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِينَ

یہ اہل عقل کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں، یہ ایسے ہیں کہ جو

يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ

اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی گردنوں پر (برابر) یاد کرتے رہتے ہیں

وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے رہتے ہیں، اے ہمارے پروردگار

مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ

تو نے یہ (سب) لایینی نہیں پیدا کیا ہے، تو پاک ہے، ہو محفوظ رکھ ہم کو دوزخ کے

النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مِنْ تَدْخِيلِ النَّارِ فَقَدْ

عذاب کے لئے ہمارے پروردگار تو نے جسے دوزخ میں داخل کر دیا اسے واقعی رسوا ہی

أَخْزَيْتَهُ ط وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا

کر دیا اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہے، اے ہمارے پروردگار

إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا

ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا ایمان کی پکار کرتے ہوئے کہ اپنے پروردگار پر

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ

ایمان لے آؤ، سو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے

عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاتِنَا

ہماری خطاؤں کو زائل کر دینے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے دینے کے لیے ہمارے پروردگار ہمیں عطا کر

مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا نَخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴿۱۹۴﴾

وہ چیز جس کا تو ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت وعدہ کر چکا ہے اور ہم کو قیامت کے دن رسوا نہ کرنا تاکہ

إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ ﴿۱۹۵﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ

بیشک تو تو وعدہ خلافی نہیں کرتا تاکہ سوان کی دعا کو ان کے پروردگار نے

رَبَّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ

قبول کر لیا تاکہ اسلئے کہ میں تم میں کسی عمل کرنے والے کے خواہ مرد ہو

ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ﴿۱۹۶﴾ فَالَّذِينَ

یا عورت عمل کو ضائع نہیں ہونے دیتا تم آپس میں ایک دوسرے کے جز ہوتے تو جن

هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي

لوگوں نے ترک وطن کیا اور اپنے شہروں سے نکالے گئے اور (اور بھی) تکلیفیں انہیں میری

سَبِيلِي وَقُتِلُوا وَقُتِلُوا لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

راہ میں دی گئیں اور وہ لڑے اور مارے گئے، ان کی خطاؤں میں ضرور ان سے معاف کر دی جائیگی تاکہ

وَلَا دُخْلَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

اور میں ضرور انہیں ایسے باغوں میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی،

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۷﴾

یہ اللہ کے پاس سے ثواب ملے گا اور اللہ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے تاکہ

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۸﴾ مَتَاعٌ

یہ کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا کہیں تجھے دھوکے میں نہ ڈال دے تاکہ یہ چند روزہ

قَلِيلٌ وَكَافٍ ﴿۱۹۹﴾ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وِبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۰﴾

مہینے سے پھر تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیسی بُری آرامگاہ ہے

لٰكِنَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ مَّجْرِيٌّ

البتہ جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں ان کے لئے باغ ہونگے، جن کے نیچے نہریں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نَزْلًا مِّنْ

برہی ہوگی، ان میں وہ ہمیشہ (ہمیش) رہیں گے (یہ تو) سیہمانی (ہوگی) اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۹۶﴾

طرف سے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکیوں کے حق میں کہیں بہتر ہے ۹۶

وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا

اور اہل کتاب میں کچھ ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تم پر

اُنزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَا اُنزِلَ اِلَيْهِمْ خَشِعِيْنَ لِلّٰهِ

اتارا گیا ہے، اور جو کچھ ان پر اتارا گیا ہے اس پر ایمان رکھتے ہیں، اللہ سے ڈرنے والے ہیں،

لَا يَشْتَرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ ثَمٰنًا قَلِيْلًا وَّ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اللہ کی آیتوں کا حقیر قیمت پر سودا نہیں کرتے ۹۷ انہیں ان کا اجر ان کے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۹۷﴾

پروردگار کے پاس ضرور ملے گا بیشک اللہ حساب بہت جلد لے لیتا ہے، ۹۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا صَبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا

لے ایمان والو (خود) صبر کرو، اور مقابلہ میں صبر کرتے رہو، اور مقابلہ کے لئے مستعد رہو،

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۸﴾

اور اللہ سے ڈرتے رہو، عجب نہیں جو نلاح پا جاؤ ۹۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ نہایت مہربان بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهٖ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ

ساری خوبی اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندہ (خاص) پر کتاب نازل کی اور اس میں (ذرا

لَهُ عِوَجًا ۝ قِيمًا لِيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا لِمَنْ لَدُنْهُ وَ

کبھی نہیں رکھی ہے قائم و مستقیم تاکہ عذاب سخت سے ڈرے (جو اللہ کے پاس سے ہوگا اللہ
یُبَشِّرُ الْبُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ إِنَّ لَهُمْ
ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے رہتے ہیں خوشخبری سادے کہ ان کے لئے بڑا

أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَا كَثُرَ فِيهِ أَيْدٍ ۝ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا

اتجاا جڑ ہے سہ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان لوگوں کو ڈرائیے جو کہتے ہیں کہ
اتخذ الله ولدا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ

خدا نے ایک بیٹا بنایا ہے سہ اس (دعویٰ) پر کوئی دلیل نہ انکے پاس ہے اور انکے باپوں کے پاس بھی
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِن يَقُولُونَ إِلَّا

بڑی بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے یہ لگ باطل ہی جھوٹ کہتے
كذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ

ہیں سو شاید آپ ان کے لاعراض کئے ہو مجھے غم سے اپنی جان سے دیکھئے اگر یہ لگ
يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى

اس مسمومہ تفریقہ پر ایمان لائے ہم نے لائے زمین پر جو کچھ
الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا إِنبِؤهُم أَنَّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝

ہے اسے اس کے لئے باعث رونق بنا تاکہ ہم لوگوں کی آزمائش کریں ان کو بہتر عمل کرنے کے لئے
وَأَنَّا جَعَلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ

لوہے اس پر کی تاکہ چیزوں کو کھینے صاف میدان کر دیں گے کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ
أَصْحَابَ الْكُهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ

غار اے ان کتبہ ہا سے ہماری نشانیوں میں کچھ تو سب کچھ تھے، بعد
أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا مِنْ لَدُنْكَ

قلبی نکلے ہو یہ ان توجانوں نے غامض جا کر بنا دئی۔ پھر لوہے سے ہمارے پروردگار کا ہمیں اپنے پاس

بلاء

رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩

رحمت (و تفصل) عطا کر اور تمہارے لئے (اس کام میں) درستی کا سامان کر دے ۱۰

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي

کیا پھر بھی کافروں کا خیال ہے کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو

مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ⑪

بندہ کا رسا از قلم دے لیں ۱۱۔ بیشک ہم نے دوزخ کو کافروں کی مہمانی کیلئے تیار کر رکھا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ⑫ الَّذِينَ

آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم نہیں ان لوگوں (کا پتہ) بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بالکل ہی گمراہ ہیں؟ یہ وہ لوگ

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

ہیں جن کی (ساری) کوشش دنیا ہی کی زندگی میں (صرف و) غارت ہو کر رہی اور وہ یہی سمجھتے رہے کہ وہ کوئی

يُحْسِنُونَ صُنْعًا ⑬ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِنَّا لَبِهِمْ

بڑے اچھے کام کر رہے ہیں ۱۳۔ یہ تو وہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کی نشانیوں اور اسکی ملاقات

وَلِقَائِهِ فحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ

کی طرف سے کفر کئے ہوئے ہیں سولان کے (سارے) کام غارت گئے سو ہم قیامت کے دن ان کے اعمال کا

الْقِيَامَةِ وَزَنًا ⑭ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِمَا كَفَرُوا

ذرا بھی وزن نہ قائم رکھیں گے ۱۴۔ ان کی سزا وہی ہے یعنی دوزخ اس سبب سے کہ انہوں نے کفر کیا تھا

وَإِتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ⑮ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

اور میری نشانیوں اور میرے پیروں کی ہلسی اڑائی تھی ۱۵۔ بیشک جو لوگ ایمان لاتے اور

عَبَلُوا الصَّلَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ⑯

انہوں نے نیک عمل بھی کئے ان کی مہمانی کے لئے فردوس کے باغ ہونگے

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ⑰ قُلْ لَوْ كَانَ

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) نہ وہ ان سے کہیں اور نکلنا چاہیں گے ۱۷۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر سزا دے

الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنْفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ

کے سلسلے میں روشنائی ہو جائے گی میرے پروردگار کی باتیں کھینچنے کیلئے تو سمندر ختم ہو جائیگا اور میرے پروردگار کی باتیں

كَلِمَاتِ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۱۰ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

ختم نہ ہو سکیں گی اور اگر ہم ایسا ہی جیسا (اور سمندر) اسکی مدد کیلئے لے آئیں لکن آپ کہہ دیجئے کہ میں تو میں

مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا

تمہارا ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس تو میں یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا سمندر ایک ہی سمندر ہے سو جو کوئی اپنے پروردگار کو

لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۱۱

لئے کسی آرزو رکھتا ہے تو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ نام سے کرنا بہتر ہے اور اللہ کے نام سے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۱ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

جبکہ زمین اپنی جنبش سے خوب ہی ہلا ڈالی جائے ، اور زمین اپنے بوجھ سے باہر

أَنْقَالَهَا ۲ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

پھینک نکالے ، اور آدمی بول اٹھے کہ اسے (۲) ہوا کیا ہے اسے (۳) اسے (۳) زمین اپنی (۳) خبریں

أَخْبَارَهَا ۴ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَوْحَىٰ إِلَيْهَا ۵ يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ

بیان کر گزریں گی ، یہ اس لئے کہ آپکے پروردگار کا حکم اسے یہ ہو گا کہ اسے (۵) اسے (۵) لوگ گرد و گرد واپس

النَّاسُ أَشْيَاءَ ۶ لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۷ فَمَنْ يَعْمَلْ

ہو رہے ہوں گے کہ اپنے اعمال کو دیکھیں گے سو جو کوئی ذرہ بھر بھی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۸ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

نیکی کرے گا ، اسے دیکھ لے گا اور جس کسی نے ذرہ بھر بھی بدی کی ہوگی

ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۹

اسے بھی دیکھ لے گا کہ

ادعیہ ماثورہ

سوکر اٹھنے کی دُعا

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ
مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝

شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد
مار دینے کے اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

بیت الخلا میں جانے کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ - اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ
وَالْخَبَائِثِ ۝

شروع اللہ کے نام کے ساتھ، یا اللہ میں
پناہ چاہتا ہوں آپ کی خبیث شیاطین
مذکر و مؤنث سے۔

بیت الخلا سے نکلنے کی دُعا

غُفْرَانَكَ - الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي آذَهَبَ عَنِّي الْآذِيَ
وَ عَاقَانِي ۝

بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی ہشکر
ہے اللہ کا جس نے دُور کر دی مجھ سے
گندگی اور صحت دی مجھ کو۔

وضو شروع کرنے کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا
مہربان اور رحم والا ہے۔

وضو کے درمیان پڑھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ
لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي
فِي رِزْقِي ۝

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور کشائش
دیکھئے مجھے میرے گھر میں اور برکت
دیکھئے میری روزی میں۔

وضو کے بعد کی دُعا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي
مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي
مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ سُبْحَانَكَ
اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ

دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی
معبود سوائے اللہ کے، اکیلا ہے وہ نہیں ہے
کوئی شریک اس کا اور اقرار کرتا ہوں کہ بیشک
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بندے اس کے ہیں اور
رسول اس کے، یا اللہ کر دیجئے مجھے توبہ کرنے والوں
میں سے اور کر دیجئے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے
پاکی بیان کرتا ہوں میں آپ کی اے اللہ اور حمد
کرتا ہوں آپ کی دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے
کوئی معبود سوائے آپ کے، بخشش چاہتا ہوں آپ
سے اور توبہ کرتا ہوں آپ کے سامنے۔

گھر سے نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ
عَلَى اللَّهِ

خدا کے نام کے ساتھ خدا پر بھروسہ
کیا میں نے۔

گھر میں آنے کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ
الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ
اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا
تَوَكَّلْنَا

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی
اندر جانے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی خدا تعالیٰ
کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں ہم اور
خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ باہر نکلتے ہیں ہم
اور اپنے رب پر بھروسہ کیا ہم نے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ
رَحْمَتِكَ
یا اللہ کھول دیجئے میرے لئے دروازے
اپنی رحمت کے۔

مسجد سے نکلنے کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے آپ کا فضل۔

جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَاتِهِ
خدا کے نام سے اور اللہ کی برکت کے ساتھ

دُعا بعد طعام

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا
وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ
شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا
اور کیا ہمیں مسلمانوں میں سے۔

جب کوئی لباس پہنے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي
مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَ
أَجْمَلُ بِهِ فِي حَيَاتِي
شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے ایسا لباس
پہنایا کہ ڈھانکتا ہوں اُس سے اپنا ستر
اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں۔

سواری پر بیٹھنے کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ

شکر ہے اللہ کا۔ پاکی ہے اُس کو جس نے
ہمارے قبضہ میں کر دیا اس کو اور نہ تھے ہم
اس کو قابو میں کرنے والے اور ہم اپنے
پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ - سُبْحَانَ الَّذِي
سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
مُقْرِنِينَ - وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُونَ

جب کوئی بات مرضی کے موافق پیش آئے
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ
 شکر ہے اللہ کا جس کے انعام سے اچھی
 تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ط
 چیزیں کمال کو پہنچتی ہیں -

جب کچھ خلاف طبع پیش آئے
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ط
 شکر ہے اللہ کا ہر حال میں۔

جب موسم میں مبتلا ہو
 اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
 پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطاں سے
 اٰمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ط
 ایمان لیا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر

جس کو نظر لگ جائے اس پر یہ دعا پڑھ کر دم کیا جائے
 بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذِيبْ حَرَّهَا
 اللہ کے نام سے اسے اللہ دور کر اس کی
 وَبَرِّدْهَا وَوَصِّبْهَا ط
 گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف

سوتے وقت کی دعا

آپ ہی کے نام کے ساتھ اے رب میرے
 بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ
 رکھائیں نے اپنے پہلو کو اور آپ ہی کے
 جَنَّبِيَّ وَبِكَ اَرْفَعُهُ
 سہارے اٹھاؤں گا اُسے اگر روک لیں آپ
 اِنْ اَمْسَكَتَ نَفْسِي
 میری جان کو تو بخش دینا اُسے اور اگر پھریں
 فَاعْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا
 آپ اُسے تو حفاظت کرنا اس کی اس طرح
 فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ
 کہ حفاظت کرتے ہیں آپ اپنے نیک بندوں
 عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
 کی یا اللہ بچانا مجھے اپنے عذاب سے جس
 اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ
 دن کہ اٹھائیں آپ اپنے بندوں کو۔
 يَوْمَ تَبَعْتُ عِبَادَكَ ط

دُعَاؤِ شَبْرَاتِ

چودھویں شعبان کا دن گزار کر بعد نماز مغرب سورۃ یس تین بار پڑھے
 پہلی مرتبہ درازی عمر کی نیت سے دوسری مرتبہ دفع ہلاکی نیت سے اور تیسری بار لوگوں سے بے نیازی
 کی نیت سے پڑھے۔ ہر بار سورۃ یس کے بعد نیچے لکھی ہوئی دعا بھی ایک بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا
 ذَا الطَّوْلِ وَالْاَلْعَامِ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهَرَ اللَّامِبِیْنِ وَجَارَ
 الْمُسْتَجِیْدِیْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِیْنَ، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ
 فِيْ اَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مُطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا
 عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَاْمَحْ، اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَرَمَانِيْ
 وَطُرْدِيْ وَاِقْتَارَ رِزْقِيْ وَاثْبَتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيْدًا
 مَرْضُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّخَيْرَاتٍ، فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ
 الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ، يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُنَبِّتُ
 وَعِنْدَهُ اَمْرُ الْكِتَابِ - اَللّٰهُمَّ بِالْتَّجَلِّيْ الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ
 مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمَكْرَمِ الَّتِي يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرِ مُّكِيْمٍ وَ
 يُبْرَمُ، اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ
 بِهِ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْبَرُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

قرآن مجید پڑھنے پر ٹھانے کی فضیلت اور اس کا ثواب

۱. حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے افضل وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور سکھائے۔ (مشکوٰۃ ۲۱۰۹)

۱۲. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے ابو ذر! صبح کو جا کر ایک آیت کتاب اللہ (قرآن) کی سیکھ لے تو یہ نوافل کی سو رکعت سے افضل ہے اور اگر ایک باب علم دین کا سیکھ لے خواہ اس پر عمل کیا جا رہا ہو یا عمل نہ کیا جا رہا ہو تو ہزار رکعت نفل پڑھنے سے زیادہ افضل ہے۔

اللہ سے قرب حاصل کرنے کا ذریعہ [ترمذی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے "بندے اللہ سے قرب کسی ذریعے سے اتنا حاصل نہیں کر سکتے جتنا اس چیز سے جو اس سے نکلی ہے (یعنی قرآن)"]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو قرآن میرے ذکر اور مجھ سے سوال کرنے کا موقع نہیں دیتا میں اس کو مانگنے والے سے زیادہ دیتا ہوں۔ اللہ کے کلام (قرآن) کی فضیلت سارے کلام پر وہی جو اللہ کی تمام مخلوق پر فضیلت ہے۔

قرآن میں مشغول ہونیکا مطلب و معنی یہ ہے کہ اس کو پڑھنا پڑھانا یاد کرنا سمجھنا اس کے معنی پر غور و فکر کرنا اور اس کے مطابق عمل کرنا

قرآن بھول جانے کا گناہ [نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو انسان بھی قرآن پڑھے پھر اسے بھول جائے وہ اللہ سے کوڑھی ہو کر ملیگا۔ (کوڑھ یا جذام ایک ایسی بیماری ہے جس میں انسان کے ناک ہاتھ انگلیاں اور جسم کے مختلف اعضاء گل سڑ کر گر جاتے ہیں)]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میرے سامنے میری امت کے اجر و ثواب پیش کیے گئے یہاں تک کہ وہ تنکا بھی جو مسجد سے نکال کر پھینکتا ہے اور میرے سامنے میری امت کے گناہ پیش کیے گئے تو سب سے بڑا یہ گناہ دیکھا کہ قرآن کی کوئی سورت یا آیت کسی کو دی گئی (یعنی اس کو یاد کیا) پھر وہ اسے بھول گیا۔ قرآن بھول جانے سے مراد جس کو زبانی یاد ہو اور وہ آیات یاد نہ رہے۔ جو دیکھ کر پڑھ سکتا ہو وہ دیکھ کر پڑھنا بھول جائے اور اس کے احکامات کو بھول جانا کہ جس چیز سے اللہ نے منع کیا ہے اور جس کا حکم دیا ہے یہ سب قرآن کے بھول جانے میں شامل ہے۔

قرآن بھولنے والوں کے قرآن میں اسکی سزا خود اللہ تعالیٰ نے بیان کی ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کہے گا "تمہارے پاس میری آیتیں پہنچیں تو تم انہیں بھول گئے ایسے ہی آج تم کو بھلایا جا رہا ہے" (سورۃ طہ آیت نمبر ۱۲۶)

قرآن یاد رکھنے کا طریقہ [نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم قرآن سے تعلق رکھو اس کو مستقل پڑھتے رہو اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے یقیناً قرآن پیروں میں بندھن لگے ہوئے اونٹوں سے نکل جائے گا؟

میں کہیں زیادہ تیز ہے۔ (یعنی جن کو زبانی یاد ہو وہ بار بار پڑھیں تو یاد رہے گا اور دیکھ کر پڑھ سکتے ہوں تو وہ بھی بار بار دیکھ کر پڑھیں گے تو پڑھ سکیں گے ورنہ تجربہ یہ ہے کہ جو لوگ قرآن نہیں پڑھتے وہ دیکھ کر بھی پڑھ نہیں سکتے۔

اصطکاتہ ۶ ص ۱۱۱

حدیث میں ہے کہ تین دن سے کم وقت میں قرآن ختم کرنے کو پسند نہیں کیا گیا ہے اور چالیس دن سے زیادہ تاخیر قرآن ختم کرنے میں نہ ہو یعنی چالیس روز میں تو ایک قرآن ختم ہونا چاہئے۔

قرآن نہ بھولے گا دارمی نے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے جو سونے کے وقت سورۃ بقرہ کی دس آیتیں پڑھیگا تو قرآن نہ بھولے گا چار شروع کی (الْم تَنْفَعُ الْمُتَّقِينَ تَنْفَعُ الْكٰفِرِيْنَ اُوْرٰسُ كَے بعد کی دو آیات اور تین آخری آیات (لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخری سورۃ بقرہ تک) یعنی سورۃ بقرہ کا آخری رکوع۔

سورۃ فاتحہ کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ فاتحہ تہائی قرآن کے برابر ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ سورۃ فاتحہ ہر بیماری سے شفا ہے ہر وہ کام جو اللہ کی حمد کے بغیر شروع ہو وہ بے برکت ہے (حدیث) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کوئی سورت نہ قرآن میں نہ زبور میں نہ انجیل میں اور نہ فرقان میں ام القرآن یعنی سورۃ فاتحہ کی مانند نازل ہوئی۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کے شروع میں رکھا اور نماز فرض واجب سنت اور نفل کی ہر رکعت میں اسکا پڑھنا واجب ہے یعنی ضروری ہے اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرش کے خزانے سے عطا کی گئی۔ ایک حدیث میں ہے جو سوتے وقت سورہ فاتحہ اور قل هو اللہ احد بستر میں پڑھے تو پھر موت کے علاوہ ہر چیز سے امان مل گئی۔

سورۃ بقرہ کی دس آیات کی فضیلت حدیث میں ہے کہ جو دس آیات سورۃ بقرہ کی رات میں پڑھیگا شیطان اس رات صبح تک اس گھر میں داخل نہ ہوگا۔ سورۃ بقرہ کی پہلی چار آیات۔ آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات اور سورہ بقرہ کی آخری تین آیات للہ ما فی السموات سے آخر تک۔ دوسری حدیث میں ہے کہ اس دن شیطان یا کوئی چیز اسکو یا اسکے گھر والوں کو تکلیف نہ دے گی۔ (یا کوئی ایسا واقعہ پیش نہ آئے گا جو اسکو ناپسند ہو اور اگر یہ پاگل پر پڑھ جائے تو افاقہ ہوگا۔

فضیلت آیت الکرسی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص

ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت روکے رکھتی ہے۔ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گھر اور اس کے پڑوسا کے گھر اور اس کے پاس کے گھروں کو امان دیتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ قرآن کی آیتوں کی سردار آیت الکرسی ہے۔ بخاری شریف کے ایک بڑی حدیث میں ہے کہ جو سوتے وقت آیت الکرسی پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبح تک ایک محافظ رہے گا اور صبح تک شیطان قریب نہیں آئے گا۔ اس طویل حدیث کے راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ ترمذی و ترمذی میں ترمذی کے حوالے سے حدیث ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ جس گھر میں آیت الکرسی پڑھی جائیگی۔ شیطان و جن اس کے قریب نہیں آئیں گے یہ حدیث ابو انصاری سے روایت ہے۔

سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں مجھے

عرش کے نیچے والے خزانے سے دی گئیں اور مجھ سے پہلے کسی اور کو یہ نہیں ملیں۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سورۃ

بقرہ کی آخری دو آیتیں کسی رات میں پڑھیگا یہ اُسے کافی ہونگی (فضائل القرآن بحوالہ بخاری مسلم - ابو داؤد) ایک حدیث میں ہے کہ جس گھر میں تین دن تک یہ آیتیں پڑھی جائیں شیطان اُس کے قریب نہیں جاتا۔ ایک حدیث میں ہے تم انہیں سیکھو اور اپنے بیٹوں اور عورتوں کو تعلیم دو۔ بزرگوں نے کہا ہے کہ جو چیز خاص طور پر دی جائے اُسکی حفاظت اور اہتمام بھی خاص ہوتا ہے اہم احادیث میں پڑھ چکے ہیں کہ سورۃ فاتحہ - آیت الکرسی - سورۃ بقرہ اور سورۃ کوثر عرش کے خزانے سے خاص طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئیں۔ ہمیں کوشش اور محنت سے بار بار سمجھ کر اُس کو پڑھنا چاہئے۔

آل عمران کا آخری رکوع حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کہا جو ہر رات آل عمران کی آخری (آیات) پڑھیگا اس کو رات بھر عبادت کرنے کا ثواب ملےگا۔ ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کے وقت اٹھتے تو آل عمران کی آیات تلاوت فرماتے پھر وضو کر کے نماز پڑھتے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں جو اس آیت کو پڑھے اور اُس پر غور نہ کرے اُس کے لئے تباہی ہے (یعنی ان فی خلق السموات فی الارض)

سورۃ کہف ایک حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو وہ سورۃ نہ بتا دوں جس کی عظمت و بڑائی نے زمین اور آسمان کے درمیان کو بھر دیا ہے اور اُس کے لکھنے والے کے لئے بھی ایسا اجر ہے اور جو جمعہ کے دن اس کو پڑھیگا اُس کے لئے دوسرے جمعہ تک مغفرت کر دی جائیگی بلکہ اس کے بعد کے تین دن اور زیادہ۔ اور جو سوتے وقت اسکی ابتدائی پانچ آیات پڑھیگا اللہ تعالیٰ اُسکو جس وقت وہ چاہیگا اٹھا دیگا۔ وہ سورۃ اصحاب کہف ہے۔ حضرت ابی درداء سے روایت ہے کہ جو سورۃ کہف کی پہلی دس آیات یاد کر لگا وہ فتنہ دجال سے بچایا جائیگا۔ حضرت ابی درداء سے ایک اور روایت ہے کہ جو سورۃ کہف کی آخری دس آیات پڑھیگا وہ فتنہ دجال سے بچایا جائیگا۔

سورۃ الم سجدہ کی فضیلت حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تک (آلم تنزیل السجدہ و تبارک الذی بیدہ الملک) نہ پڑھ لیتے سوتے نہیں تھے اور کئی احادیث میں ہے کہ سونے سے پہلے آپ سورۃ سجدہ اور سورۃ ملک پڑھتے تھے۔

سورۃ یس ایک حدیث میں ہے کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے قرآن کا دل سورۃ یس ہے۔ جس نے سورۃ یس پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کے پڑھنے کا ثواب اُس کے لئے دس قرآن کے برابر دیکھے گا۔ ایک حدیث میں ہے جو اللہ کیلئے سورۃ یس پڑھے گا اُس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے اس کو تم اپنے مردوں کے پاس پڑھا کرو (نزع کے وقت) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو ہر رات سورۃ یس پڑھیگا اُسکی مغفرت ہو جائیگی۔

سورۃ دخان کی فضیلت حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۃ دخان پڑھے صبح تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں (کنز العمال)۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو جمعہ کی رات سورۃ دخان پڑھیگا وہ بخش دیا جائیگا۔ جو سورۃ دخان جمعہ کی رات کو یا جمعہ کے دن پڑھیگا اللہ

اس کیلئے جنت میں ایک گھر بنا یگا۔

سورۃ واقعہ کی فضیلت حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے جو ہر رات سورۃ واقعہ

پڑھیگا اسکو کبھی فاقہ نہیں پہنچےگا۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ اپنی عورتوں کو سورہ واقعہ سکھاؤ یہ سورت

الفنی ہے یعنی غنی کرنے والی سورت ہے۔

سورۃ الحشر کی آخری آیات کی فضیلت حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ جس نے سورۃ حشر کی آخری

آیات دن یا رات کو پڑھی اور اس دن یا رات کو وہ مر گیا اس پر جنت واجب ہوگئی۔ الترغیب والترہیب

میں ایک حدیث ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کو تین بار اعوذ باللہ السميع العليم من الشيطان الرجيم پڑھے

پھر سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو اس کیلئے شام تک دعا کرتے

رہتے ہیں اور اگر اس دن مر جائے تو شہید مریگا اور جس نے ان آیات کو شام کو پڑھا اس کے لئے بھی ایسا ہی اجر ہے۔

سورۃ الملک کی فضیلت ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری خواہش ہے کہ

تبارک الذی بیدہ الملک ہر مسلمان کے دل میں ہو (یعنی یاد ہو)۔ ایک حدیث میں ہے یہ بچانے والی اور نجات دینے

والی ہے۔ حصن حصین میں ایک حدیث میں ہے کہ سورہ ملک کی تیس آیتیں آدمی کی اس قدر سفارش کرتی ہیں جس

سے وہ بخش دیا جاتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے بے شک قرآن مجید میں ایک سورت ہے اس میں صرف

تیس آیتیں ہیں وہ آدمی کی شفاعت کرتی ہیں اور اسکو آگ سے نکال کر جنت میں داخل کرتی ہیں۔

سورۃ اذازلزت کی فضیلت ایک حدیث میں ہے جس نے اذازلزت پڑھا گویا نصف (قرآن) پڑھا

ایک حدیث میں ہے کہ ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی جامع سورت پڑھا دیجئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے انہیں "اذازلزت" پڑھا دی۔ جو سورت نصف قرآن کے برابر ہو اسکو زیادہ سے زیادہ سمجھ کر پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے

سورۃ قل یا ایہا الکافرون کی فضیلت حضرت ابن عباس سے روایت ہے یہ سورت جو تھائی قرآن کے برابر ہے

اور بھی بہت سی احادیث میں اسکو جو تھائی قرآن کے برابر کہا گیا ہے۔ ایک حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

منافق چاشت کی نماز اور قل یا ایہا الکافرون نہیں پڑھتا۔

سورۃ نصر کی فضیلت حضرت انس سے ایک حدیث روایت ہے اذاجاء نصر اللہ والفتح جو تھائی قرآن کے برابر

ہے۔ قرآن مجید کی یہ سب سے آخری سورت ہے اس کے بعد کوئی سورت نازل نہیں ہوئی۔

سورۃ اخلاص کی فضیلت حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ یہ تہائی قرآن کے برابر ہے قل هو

اللہ احد کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تہائی قرآن کے برابر قرار دیا اس سلسلہ میں کثرت سے احادیث موجود ہیں۔ اکثر لوگ

جانتے ہیں حضرت علی سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک بار قل هو اللہ احد پڑھا اس نے

گویا تہائی قرآن پڑھا جس نے تین بار پڑھا اُس نے گویا پورا قرآن پڑھا۔

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی فضیلت ایک حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے سورۃ اخلاص سورۃ فلق

اور سورۃ ناس کا صبح شام تین تین بار پڑھنا ہر چیز سے کفایت کرتا ہے (یعنی ہر شر ہر سببی نظر جاوے وغیرہ سے)۔
 ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جن اور نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ یہ دونوں معوذتین سے
 (سورۃ فلق اور سورۃ ناس) نازل ہوئیں تو آپ نے ان دونوں کو اختیار کر لیا اور اسکے علاوہ سب دعاؤں کو چھوڑ دیا
 (جو نظر بد اور جن وغیرہ کے دفع کیلئے پڑھتے تھے) (انسائی ترمذی۔ ابن ماجہ) ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا ان جیسی سورتوں کے ساتھ نہ کسی سائل نے سوال کیا اور نہ کسی پناہ مانگنے والے نے پناہ مانگی (انسائی)۔

ذکر و اذکار کی فضیلت

قرآن مجید میں ہے **فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ**، ترجمہ، تو تم مجھے یاد کرو میں تم کو یاد کروں گا۔ ہمیں سوچنا چاہیے کہ جس کو مالک
 کائنات یاد کرے کیا اس کے کام رک سکتے ہیں یا وہ پریشان فکر مند اور ناکام رہ سکتا ہے زبان سے اللہ اللہ کرنا کلمہ درود
 و سلام بھی ذکر ہے۔ اللہ سے احکامات پر عمل کرنا بھی ذکر الہی ہے اور جو دعائیں احادیث میں سونے جاگنے اٹھنے بیٹھنے
 وغیرہ کی ہیں ان کو ان مواقع پر پڑھنا بھی ذکر الہی میں شامل ہے۔

درود و سلام کی فضیلت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر تسلیت و
 درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں ہر دعاؤں کی رتبی ہے
 جب تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے۔ اور حضرت عمر سے روایت ہے کہ
 دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے اس میں سے کوئی چیز بھی (اللہ کے پاس) نہیں (جاتی) جب تک
 تم اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے قیامت کے دن مجھ سے سب سے
 زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے بکثرت درود بھیجا ہوگا۔ ایک حدیث میں ہے جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا
 ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت نازل فرماتے ہیں۔ ایک اور حدیث میں ہے جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ
 تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے دس درجے بلند
 ہو جاتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے جو ایک بار سلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ دس بار
 سلام بھیجتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے وہ شخص ذیل و نوار ہو جس کا سینہ میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود بھیجے

کلمہ طیبہ کی فضیلت

الحمد لله ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ہر عمل کیلئے اللہ کے یہاں پہنچنے کے لئے درمیان میں حجاب ہوتا ہے
 مگر لا الہ الا اللہ اور باپ کی دعا بیٹے کیلئے ان دونوں کے درمیان کوئی حجاب نہیں۔ ایک حدیث میں ہے لا الہ الا اللہ
 کا اقرار کرنا جنت کی کنجیاں ہیں۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**
وَاللَّهُ أَكْبَرُ یہ کلمے اللہ کو سب سے زیادہ پیارے ہیں۔ یہ کلمے قرآن مجید کے بعد سب سے بہتر کلام ہیں۔ اور
 یہ قرآن ہی کے کلمات ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ کلمات مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہیں جس پر سورج
 نکلتا ہے یعنی دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پسند ہیں ہر بار سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ہر بار الحمد لله کہنا صدقہ ہے ہر مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا صدق ہے اور ہر بار اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ سے فرمایا کیا میں تم کو خادم سے بہت چیز نہ بتا دوں؟ تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔ ایک حدیث میں ہے جو شخص ہر فرض نماز کے بعد تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ اور تینتیس بار اللہ اکبر کہے پھر سو مرتبہ پورا ہونے کیلئے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھے تو اسکی خطائیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں بخش دی جائیں گی (حسن حصین بحوالہ مسلم ابوداؤد نسائی)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كِي فَضِيلَت حدیث شریف میں آیا ہے کہ یہ کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کرو اس لئے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے خزانہ ہے۔ دوسری حدیث میں ہے "جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے" ایک حدیث میں ہے کہ یہ کلمہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب سے ہلکی بیماری رنج و غم اور فکر و پریشانی ہے جبکہ یہ کلمہ دور کرتا ہے (حضرت عبدالذہب مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) میں (ایک دن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں موجود تھا (الفاقا) میری زبان سے لا حول ولا قوۃ الا باللہ نکلا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو اس کے معنی۔ ~~اس کے معنی یہ ہیں کہ~~ اللہ تعالیٰ کی حفاظت کے بغیر کسی شخص کو اللہ کی نافرمانی (گناہ) سے بچنے کی قدرت نہیں اور اللہ کی مدد (اور توفیق) کے بغیر کسی شخص کو اللہ کی اطاعت کی طاقت نہیں۔

استغفار کی فضیلت قرآن مجید میں کثرت کے ساتھ توبہ کا حکم دیا گیا ہے اور اسکی فضیلت بیان کی گئی ہے سورۃ نور میں ہے (ترجمہ) اور اے ایمان لانے والو تم سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دن میں شتر مرتبہ (دوسری روایت میں ہے) شتر مرتبہ بھی زیادہ اللہ سے توبہ و استغفار کرتا ہوں تیسری روایت میں تلو مرتبہ ہے۔ ہم سب کو سوچنا چاہئے جب نبیوں کے سردار حبیب خدا اثنی مرتبہ توبہ استغفار کرتے تھے ہم کو کتنی بار ہر روز اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے تمام انسان خطا کار ہیں اور بہترین خطا کار وہ ہے جو بہت زیادہ توبہ کرنے والے ہیں (مشکوٰۃ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص استغفار میں لگا رہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر دشواری سے نکلنے کا راستہ بنا دیگا اور ہر فکر کو ٹٹا کر کشادگی (فراخی) فرمائیگا اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دیگا جہاں سے اسکو دھیان (خیال) بھی نہ ہوگا (احمد ابوداؤد)۔ ایک حدیث میں ہے جس نے رات کو اپنے بستر پر (سونے سے پہلے) تین بار استغفر اللہ الذی لا اله الا هو الہی القیوم و اتوب الیہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیگا اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہو درختوں کے پتوں کے برابر ہوں اگرچہ عالم کے ریت کے برابر ہوں اگرچہ دنیا کے تمام دنوں کے برابر ہوں (حسن حصین) دوسری روایت میں ہے کہ اسکی مغفرت کر دی جائیگی اگرچہ میدان جنگ سے سجاگا ہو (حسن حصین بحوالہ ابوداؤد ترمذی) **سید الاستغفار** کے بارے میں حدیث ہے جس نے صدق دل سے دن میں یہ الفاظ کہے اور پھر اسی روز شام ہونے سے پہلے مر گیا تو اہل جنت میں سے ہوگا اور جس نے صدق دل سے یہ الفاظ رات کو کہے اور صبح ہونے سے پہلے مر گیا تو اہل جنت میں سے ہوگا (حسن حصین بحوالہ بخاری و نسائی)۔

تسبیح و تحمید کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح اور شام کو سبحان اللہ و بحمدہ سو مرتبہ کہے گا قیامت کے دن کوئی بھی اس سے زیادہ ثواب لیکر نہیں آئیگا۔ سوائے اُس کے جس نے ایسا کہا ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کلمے جو زبان پر نہایت ہی ہلکے اور ترازو میں بہت وزنی رحمان (یعنی اللہ تعالیٰ) کو محبوب اور پیارے ہیں وہ ہیں سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ (حصن حصین بحوالہ بخاری مسلم ترمذی)

فضیلت رضی اللہ رباً... حدیث میں ہے جو شخص یہ کلمات کہے اسکا یہ حق ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہو جائے۔ دوسری حدیث میں نبی اور رسول کے الفاظ آئے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے گا خدا قیامت کے دن ضرور اُسکو راضی کریگا (حصن حصین)

فضیلت صلاۃ تبخینا مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے فضائل درود میں لکھا ہے کہ ایک بزرگ صالح محمد موسیٰ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے جب وہ جہاز ڈوبنے لگا تو اُس وقت انکو غنودگی سی ہوئی اس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اسکو ہزار بار پڑھیں بزرگ کہتے ہیں کہ ابھی تین سو مرتبہ پڑھا تھا کہ جہاز نے نجات پائی۔ (برسوں سے لوگ مشکلات کے وقت اس درود شریف کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اُنکی مشکلات دور فرمادیتا ہے)۔

شب قدر کی خاص دعا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ اگر مجھے شب قدر کا تہ چل جائے تو کیا دعا مانگوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہا کرو **اللَّهُمَّ أَنْتَ عَفْوٌ مُّخْتَبِئُ الْعَفْوَ فَاغْفِرْ عَنِّي** (حصن حصین بحوالہ تہذیب نسائی، ابن ماجہ، حاکم) اس دعا کو کثرت سے رمضان کی راتوں میں اور خصوصاً آخری دس دنوں کی طاق راتوں میں پڑھیں۔ یعنی اکیسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور اسیسویں رات کو۔

جامع دعا نمبر ۲ پر جو دعا ہے بہت ہی جامع دعا ہے خوب سمجھ کر پڑھیں اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریباً ساری دعا آگئیں ہیں۔

سبحان اللہ و بحمدہ..... کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام المؤمنین حضرت جویریہ کے پاس سے صبح سویرے ہی فجر کی نماز پڑھ کر باہر شریف لے گئے۔ وہ اُس وقت اپنے مصلے پر (بیٹھی) تسبیح و تہلیل میں مصروف تھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھ کر واپس آئے تو وہ (یعنی حضرت جویریہ) وہیں بیٹھی ہوئی تسبیح و تہلیل میں (مصروف) تھیں تو حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دریافت فرمایا۔ کیا تم اسی طرح بیٹھی ہوئی تسبیح پڑھ رہی ہو جس طرح میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا۔ انہوں نے عرض کیا۔ جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے (پاس سے جانے کے) بعد میں صرف چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں جو اگر اس (تمام تسبیح و تہلیل) کے ساتھ وزن کئے جائیں جو تم نے دن نکلنے سے اس وقت تک پڑھا ہے تو وہ اس سب سے وزن میں بڑھ جائیگے۔ وہ کلمات ہیں۔ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَى نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ**۔ (حصن حصین بحوالہ مسلم ابوداؤد اور ترمذی نسائی ابن ماجہ اور ابوعوانہ)

یا ربی لك الحمد... کی فضیلت | عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بتایا اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے نے یہ الفاظ کہے۔ یا ربی لك الحمد كما ينبغي لجلال وجهك وعظيم سلطانك اور دونوں فرشتے اس بات سے عاجز آگئے کہ اسکی نیکیاں کیسے لکھیں (یہ تو بہت زیادہ ہیں) تو دونوں آسمان پر اللہ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اے ہمارے رب تیرے بندے نے ایک ایسا جملہ کہا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ اسکو کیسے لکھیں اللہ تعالیٰ نے پوچھا میرے بندے نے کیا کہا ہے (حالانکہ وہ خود جانتا ہے جو بندے نے کہا ہے) دونوں فرشتے نے کہا یہ الفاظ کہے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم دونوں اسکو اسی طرح لکھو جو میرے بندے نے کہا ہے جیسا کہ وہ میرے پاس آئیگا تو میں ہی اسکا اسکی جزا دوں گا (امام احمد و ابن ماجہ)

اس کو

صلوة التسبیح کی فضیلت | نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا اے چچا! کیا میں آپکو ایسی دس چیزیں بتا دوں؟ کہ آپ انہیں کر لینگے تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے نئے پرانے بھول کر، قصد سے کیے ہوئے اور چھوٹے اور بڑے اور ظاہر و پوشیدہ (یعنی سب گناہ) بخش دیگا پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلاۃ تسبیح تعلیم فرمائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ہر روز ایک مرتبہ پڑھ سکیں تو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لیں ہر روز نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیں (یعنی ہفتہ میں ایک بار) اور اگر ہر جمعہ نہ پڑھ سکیں تو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیں اور اگر یہ بھی نہ کر سکیں تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیں اور اگر یہ بھی نہ کر سکیں تو تمام عمر میں ایک دفعہ پڑھ لیں۔ (حسن حصین بحوالہ ابوداؤد، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ اَسْمٌ كَوْ كُنَى ضَرَرٌ نَبِيٍّ كَمَا (نظر بد اور سحر وغیرہ کے اثرات دور کرنے کیلئے مجرب ہے) | رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو کوئی صبح و شام تین تین بار اسکو پڑھ لیا اسے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ | رسول کریم علیہ التیمم والتسلیم نے فرمایا کہ جو کوئی کسی گھر میں جائے اور اس کو اس میں پڑھے تو کوئی چیز اس کو اس گھر میں ضرر نہ پہنچا سکے گی (یعنی شیاطین کے شر اور سحر وغیرہ کے اثرات سے محفوظ رہیگا) اور ہر زہریلی چیز (جیسے سانپ، بکھو، چیونٹی وغیرہ) کے کاٹنے اور ڈسنے کے شر سے بھی محفوظ رہیگا۔

اللّٰهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ | رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی فجر نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اسی دن مر جائے تو جہنم کی آگ سے نجات پائیگا اور اگر مغرب کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اسی رات مر جائے تو عذاب دوزخ سے نجات پائیگا۔

اللّٰهُمَّ اَلْحَمْدُ لِرَشْدِي | حصین نامی ایک شخص سے قبل قبول اسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے حصین اگر تو نے اسلام قبول کیا تو میں تجھے ایسے دو کلمات بتاؤں گا جو تجھے بے حد نفع پہنچائیں گے۔ جب اس نے اسلام قبول کیا تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ دو کلمات مجھے بتا دیجئے جن کے بتانے کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا، رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دو کلمے پڑھ لیا کرو ان سے تمہیں بے شمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہونگے۔

عشر ذی الحجہ کی فضیلت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کوئی نیک کام کسی اور دن اللہ کو اتنا پسند نہیں ہے، جتنا ان دنوں میں (یعنی عشر ذی الحجہ میں) لوگوں نے عرض کیا، اللہ کے راستے میں جہاد سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد سے بھی سگریہ کہ کوئی آدمی اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کے لئے نکلا اور کچھ بھی واپس نہ آیا۔ (یعنی جان و مال سب اللہ کے راستے میں قربان کر دیا۔) (بخاری حدیث نمبر ۹۲۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کو اپنی بندگی کے لیے عشر ذی الحجہ سے زیادہ محبوب کوئی اور دن نہیں ہے۔ اس کے ایک دن کا روزہ سال بھر کے روزے کے برابر ہے اور اس کی رات میں قیام لیلۃ القدر میں قیام کے برابر ہے (ترمذی کتاب الصوم صفحہ نمبر ۷۵)

عشر ذی الحجہ سے مراد حج کے مہینے کے پہلے دس دن ہیں اور دعویٰ تاریخ عید کے دن روزہ رکھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

فضیلتِ راتیں

اہم غزالی نے احیاء العلوم میں سال کی ان پندرہ راتوں کی تفصیل بیان کی ہے جن راتوں کو جاگ کر اللہ کی عبادت کیجاتے۔

محرم کی پہلی رات - محرم کی دسویں رات ، رجب کی پہلی رات ، رجب کی پندرہویں رات ، رجب کی ستائیسویں رات ، شعبان کی پندرہویں رات جس کو شبِ برأت کہتے ہیں ، رمضان کی سترھویں رات (اس کی صبح کو غزوة بدر ہوا) رمضان المبارک کے آخری دس دنوں کی طاق راتیں (اکیسویں ، تیسویں ، پچیسویں ، ستائیسویں اور انیسویں رات) عید الفطر کی رات ، عرفہ کی رات یعنی وہ رات جس کی صبح کو حاجی عرفات جاتے اور حج کرتے ہیں ، اور عید الاضحیٰ کی رات ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دونوں عید (یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ) کی راتوں کو زندہ کیا (یعنی عبادت کی) اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن دل مر جائے گا۔